

فَمَا آمَنَ لِمُوسَى إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّنْ
 فِرْعَوْنَ وَ مَلَأَهُمْ أَن يُفْتِنَهُمْ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي
 الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ (83) وَقَالَ مُوسَى يَا
 قَوْمِ إِن كُنتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنتُمْ
 مُسْلِمِينَ (84) فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا
 تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (85) وَ نَجِّنَا
 بِرَحْمَتِكَ مِّنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (86) وَأَوْحَيْنَا إِلَى
 مُوسَى وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّءَا لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ يُثُوتًا وَ
 اجْعَلُوا يُثُوتَكُمْ قِبْلَةً وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ بَشِّرِ
 الْمُؤْمِنِينَ (87) وَقَالَ مُوسَى رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ
 فِرْعَوْنَ وَ مَلَآءَهُ زِينَةً وَ أَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا
 لِيُضِلُّوا عَن سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَ

اَشْدُّ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ
 الْأَلِيمَ (88) قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَ
 لَا تَتَّبِعَانَّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ (89) وَ جَاوَزْنَا
 بَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُودُهُ بَغْيًا وَ
 عَدُوًّا حَتَّى إِذَا أَذْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا
 الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَ أَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ
 (90) الْآنَ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنَ
 الْمُفْسِدِينَ (91) فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ
 لِمَنْ خَلَقَ آيَةً وَ إِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا
 لَغَافِلُونَ (92)

But none believed in Moses except some children of his people,
 because of the fear of Pharaoh and his chiefs, lest they should
 persecute them; and certainly Pharaoh was mighty on the earth
 and one who transgressed all bounds. Moses said: "O my people!

~~~~~

If ye do (really) believe in Allah, then in Him put your trust if ye submit (your will to His)." They said: "In Allah do we put out trust. Our Lord! Make us not a trial for those who practise oppression; "and deliver us by Thy mercy from those who reject (Thee)." We inspired Moses and his brother with this message: "Provide dwellings for your people in Egypt, make your dwellings into places of worship, and establish regular prayers: and give glad tidings to those who believe!" Moses prayed: "Our Lord! Thou hast indeed bestowed on Pharaoh and his chiefs splendour and wealth in the life of the present, and so, Our Lord, they mislead (men) from Thy path. Deface, our Lord, the features of their wealth, and send hardness to their hearts, so they will not believe until they see the grievous chastisement." Allah said: "Accepted is your prayer (O Moses and Aaron)! So stand ye straight, and follow not the path of those who know not." We took the children of Israel across the sea: Pharaoh and his hosts followed them in insolence and spite. At length, when overwhelmed with the flood, he said: "I believe that there is no god except Him whom the children of Israel believe in: I am of those who submit (to Allah in Islam)." (It was said to him): "Ah now!- But a little while before, wast thou in rebellion!- and thou didst mischief (and violence)! "This day shall We save thee in the body, that thou mayest be a sign to those who come after thee! But verily, many among mankind are heedless of Our signs!"

(پھر دیکھو) کہ موسیٰ کو اس کی قوم میں سے چند نوجوانوں کے سوا کسی نے نہ

مانا، فرعون کے ڈر سے اور خود اپنی قوم کے سربر آوردہ لوگوں کے ڈر سے

(جنہیں خوف تھا کہ) فرعون ان کو عذاب میں مبتلا کرے گا۔ اور واقعہ یہ ہے

کہ فرعون زمین میں غلبہ رکھتا تھا اور وہ اُن لوگوں میں سے تھا جو کسی حد پر  
 رکتے نہیں ہیں۔ موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ "لوگو، اگر تم واقعی اللہ پر ایمان  
 رکھتے ہو تو اس پر بھروسہ کرو اگر مسلمان ہو"۔ انہوں نے جواب دیا "ہم نے  
 اللہ ہی پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب، ہمیں ظالم لوگوں کے لیے فتنہ نہ بنا  
 اور اپنی رحمت سے ہم کو کافروں سے نجات دے"۔ اور ہم نے موسیٰؑ اور اس  
 کے بھائی کو اشارہ کیا کہ "مصر میں چند مکان اپنی قوم کے لیے مہیا کرو اور اپنے  
 ان مکانوں کو قبلہ ٹھہراؤ اور نماز قائم کرو اور اہل ایمان کو بشارت دے دو۔  
 موسیٰؑ نے دعا کی "اے ہمارے رب تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو  
 دنیا کی زندگی میں زینت اور اموال سے نواز رکھا ہے۔ اے رب، کیا یہ اس  
 لیے ہے کہ وہ لوگوں کو تیری راہ سے بھٹکائیں؟ اے رب، ان کے مال  
 غارت کر دے اور ان کے دلوں پر ایسی مہر کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب  
 تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں"۔ اللہ تعالیٰ نے جواب میں فرمایا "تم دونوں  
 کی دعا قبول کی گئی۔ ثابت قدم رہو اور اُن لوگوں کے طریقے کی ہر گز پیروی

نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔" اور ہم بنی اسرائیل کو سمندر سے گزار لے گئے۔  
 پھر فرعون اور اس کے لشکر ظلم اور زیادتی کی غرض سے ان کے پیچھے چلے۔  
 حتیٰ کہ جب فرعون ڈوبنے لگا تو بول اٹھا "میں نے مان لیا کہ خداوند حقیقی اُس  
 کے سوا کوئی نہیں ہے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے، اور میں بھی سر  
 اطاعت جھکا دینے والوں میں سے ہوں۔" (جواب دیا گیا) اب ایمان لاتا  
 ہے! حالانکہ اس سے پہلے تک تو نافرمانی کرتا رہا اور فساد برپا کرنے والوں میں  
 سے تھا۔ اب تو ہم صرف تیری لاش ہی کو بچائیں گے تاکہ تو بعد کی نسلوں کے  
 لیے نشان عبرت بنے۔ اگرچہ بہت سے انسان ایسے ہیں جو ہماری نشانیوں  
 سے غفلت برتتے ہیں۔"

(فیر دیکھو کی) مڑسا کو اُسکی کڑم مں سے چنڈ نؤجوانؤں کے سیرا  
 کسی نے ن مانا، فیراؤن کے ڈر سے اور خُود اپنی کڑم کے سربر-  
 آاؤرڈا لوگوں کے ڈر سے (جینھں خؤفُا تھا کی) فیراؤن اُنکو اُڑااب  
 مں موبتلا کرےگا | اور واکریا یہ ہے کی فیراؤن جڑمین مں گلبا  
 رختا تھا اور وہ اُن لوگوں مں سے تھا جو کسی ہد پر رکتے نہیں  
 ہں | مڑسا نے اپنی کڑم سے کہا کی "لوگو، اگر توم واکرڈ اُللاہ  
 پر اُمان رختے ہو تو اُسپر بروسا کرو اگر موسلمان ہو |"

~~~~~

उन्होंने जवाब दिया, “हमने अल्लाह ही पर भरोसा किया, ऐ हमारे रब, हमें ज़ालिम लोगों के लिए फ़ितना न बना और अपनी रहमत से हमको काफ़िरों से नजात दे ।” और हमने मूसा और उसके भाई को इशारा किया कि “मिस्र में चन्द मकान अपनी क़ौम के लिए मुहैया करो और अपने उन मकानों को क़िब्ला ठहरा लो और नमाज़ क़ायम करो और अहले-ईमान को बशारत दे दो ।” मूसा ने दुआ की, “ऐ हमारे रब, तूने फ़िरऔन और उसके सरदारों को दुनिया की ज़िन्दगी में जीनत और अमवाल से नवाज़ रखा है । ऐ रब, क्या यह इसलिए है कि वे लोगों को तेरी राह से भटकाएँ? ऐ रब, उनके माल ग़ारत कर दे और उनके दिलों पर ऐसी मुहर कर दे कि ईमान न लाएँ जब तक कि दर्दनाक अज़ाब न देख लें ।” अल्लाह तआला ने जवाब में फ़रमाया, “तुम दोनों की दुआ क़बूल की गई । साबित-क़दम रहो और उन लोगों के तरीक़े की हरगिज़ पैरवी न करो जो इल्म नहीं रखते ।” और हम बनी-इसराईल को समुन्दर से गुज़ार ले गए । फिर फ़िरऔन और उसके लश्कर जुल्म और ज़्यादती की गर्ज से उनके पीछे चले । हत्ता कि जब फ़िरऔन डूबने लगा तो बोल उठा, “मैंने मान लिया कि खुदावन्दे-हकीकी उसके सिवा कोई नहीं है जिसपर बनी-इसराईल ईमान लाए, और मैं भी सारे-इताअत झुका देनेवालों में से हूँ ।” (जवाब दिया गया)

“अब ईमान लाता है! हालाँकि इससे पहले तक तो नाफ़रमानी करता रहा और फ़साद करनेवालों में से था । अब तो हम सिर्फ़ तेरी लाश ही को बचाएँगे ताकि तू बाद की नस्लों के लिए निशाने-इबरत बने अगरचे बहुत-से इनसान ऐसे हैं जो हमारी निशानियों से ग़फ़लत बरतते हैं ।”

~~~~~

